



# نوعمری میں ہی منتخب کر لیں

امے وینکٹ نارائن

شیش کھیل رہی ہے، کہتی ہے ”میں اس موقع پر ٹانیے سے اس کے مخصوص فور پہنچ شاٹ سیکھنا چاہتی تھی۔“ سرمن جو اپنی کامیابیاں نہیں مظاہرہ کیا ہے۔ گوکھا اور نیبا کامیابی سطح پر بڑی کامیابیاں نہیں ملی ہیں لیکن امریکہ میں جو نئے سطح پر انہوں نے قابل ذکر (نمایاں) ہوں لیکن مجھے اس کے ساتھ کھینے کا موقع نہیں ملا تھا۔ آج میں کار کروگی کامظاہرہ کیا ہے۔ گوکھا کی پیدائش بھی کی ہے جس کے بعد اس کا خاندان امریکہ منتقل ہو گیا جب کہ نیبا امریکہ میں پیدا ہوئی ہے۔ گوکھا نے چھٹے سال انہیں فیڈریشن کپ ٹیم میں شمولیت اختیار کی اور ایشیا۔ اوشیانا زون مقابلوں میں ہندوستان کو اور شانیسے گذشتہ برس اس طرح کے کچھ لکنوں میں شرکت کی پیچھے نہیں ہے، وہ امید کرتی ہے کہ اگر اسے موقع ملاؤ فیڈریشن کپ تھی اور سب سے اہم لکٹنے ہے کہ ان میں سے زیادہ تر میں لڑکوں کی تعداد لڑکوں سے زیادہ تھی۔ لڑکیاں شیش میں دوچھی مقابلوں میں ڈبلز پارائزرگی رہ چکی ہیں۔ اور انہوں نے ۲۰۰۵ء میں خواتین کے عالمی شیش مقابلے سن فیفت اور پن میں جو تمبر کے میئے میں گلکٹ میں منعقد ہوا تھا، مقابلے کی کچھ بچوں کی مدد مظاہرہ کیا تھا، اس مقابلے میں وہ فاٹل تک پہنچی تھیں۔

گوکھا جس نے چھ برس کی عمر میں شیش کھیلنا شروع کر دیا تھا، ہندوستان میں بہت زیادہ صلاحیت دیکھتی ہے البتہ بہاں جو واقع کی کمی ہے ”عالمی سطح پر کامیابی کے لیے ہمیں بہت سے کام کرنے ہوں گے۔ مثال کے طور پر نوعمری میں ہی اسکول سے انہیں اٹھانا

تین دسمبر ۲۰۰۵ کو شیش کے ہزاروں پر جوش شاہقین، والدین اور بچوں نے دہلی لان شیش الیسوی ایش کے میدان کو بھر دیا تا کہ وہ ہندوستان میں شیش کے نئے چھروں کو دیکھیں۔ جن میں اب تو عمر خواتین کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ یہ بیس کپ یا فیڈریشن کپ مقابلوں تھا بلکہ یہ ایک شیش لٹک تھا جس کا اہتمام ہندوستانی شیش بیجان خاتمی مرزہ، ہند۔ امریکی کھلاڑی گوکھا اور برائے، ڈبلز کروگز بڑی سلیم کے نمایاں کھلاڑی میش بھوپتی اور نیدر لینڈ کے سابق و مبدلان میش رچڈ کراچک نے کیا تھا۔

میش کی کچھ بنیادی اور علمی مہماں توں کو سیکھنے اور اپنے چیزیں کھلاڑیوں سے باتیں کرنے کا ہزاروں بچوں کے لیے یہ ایک ناد موقع تھا۔ ۹ سال کی سرمن کو سیکھی جو وہچھے تین سالوں سے

بے تو اس کا فائدہ بھی اٹھاتے ہیں۔“

امریکی ٹینس ایسوی ایشن پورے سال کے دوران ملک بھر میں مقابلے کرتی ہے۔ ہنکھا کہتی ہے: ”امریکہ اور ہندوستان میں کھیلوں کے تینیں اپروج کا اختلاف یہ ہے کہ امریکہ میں اسے پاکل اپنائی سطح سے بڑھا دیا جاتا ہے۔ قوی فیڈر ریشنیں صرف اعلیٰ صلاحیت کے کھلاڑیوں کے لیے ہی مقابلے منعقد کر سکتی اور ان کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں۔ لیکن حقیقی تربیت مقابلے سطح پر ہونی چاہیے۔ وہ کہتی ہے، ”لڑکوں کے لیے امریکہ کے مقابلے ہندوستان میں چیز زیادہ ہے جس کے اساب خاندان، اسکول اور سماج سب گنجے موجود ہیں۔“

”چھلے کچھوں سالوں کے دوران خاتمین کے ٹینس میں بہتری ایسے ہے۔ ہمیں تو عمر کھلاڑیوں کو کھیل کے لیے تحریک دلانے اور انہیں اس جگہ سے اوپر اٹھانے کی ضرورت ہے جہاں سے لینڈر چیزیں اور بیٹھنے والے سے تحریک لٹی ہے جو فوری یہاں میں ستاروں وغیرہ ایسا چھوڑا ہے۔“ وہ کہتی ہے۔ اسکول کا کامل نظام علمی لوگوں کے ارادگرد تعمیر ہوا ہے۔ یہ آپ کو کھیل یا موسيقی میں اپنی تجھیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع نہیں دیتا۔ میں سوچتی ہوں کہ یہی سب سے بری چیز ہو رہی ہے۔ یہ بچوں کو اندر پریشر رکھ کر ان کا بہت زیادہ اقتضان کر رہی ہے۔“ ٹینس میں خاتمین کی قوت کا اعتراف کیا جاسکتا ہے اگر ان کے مقابلے، بہت سخت ہے کیونکہ کھلاڑی بہت زیادہ ہوتے ہیں اور اس چیز نے ہمیں عالمی مقابلوں میں مقابلے کے لیے تقویت دی ہے۔ ہر یہاں کی تھی تو ہمارا خاندان فلوریڈا اخطل ہو گیا جہاں میں تامپا میں عالمی شہرت یافت ہیری ہوپ میں ٹینس اکیڈمی میں تربیت حاصل کی۔ بھرپور کوچنگ اور اپنی سخت فننس ٹریننگ



دایین: شیکھا اوبراٹی نے روس کی اناستاسیا مسکینا کے ساتھ ستمبر ۲۰۰۵ میں کلکٹہ میں سن فیسٹ ڈبلیونٹی اے اوپن میں مقابلہ کیا۔ مسکینا ۶.۳ اور ۶.۲ سے جیت گئی۔ باقی: کلکٹہ میں کیلیل گئی سن فیسٹ ٹورنامنٹ ڈبل سیمی فائنل میں کامیاب ہونی کے بعد نیها (باقی) اور یہن شیکھا اپنے والد مہیش اوبراٹی سے گلے ملتے ہوئے۔ اوبراٹی بھنوں نے ہنگری کی ملندا رنگ اور یوکرائن کی یولیانا کو ۶.۲ اور ۶.۳ سے شکست دی تھی۔

ہو گا۔ بدھتی سے، ہندوستان میں بہت سارے والدین اپنی بچوں کی کھیلوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کر تے۔ ابھی تک گھروں میں کھیلوں کو معمول کی چیزیں سمجھا جاتا، کچھ مستثنیات ہو سکتی ہیں۔ کھلیلوں کو مقابلہ بنانے کے لیے اسکول کی سطح پر انہیں انصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ کھلیلوں کی سہولیات کو بڑھانے اور ابتداء سے ہی بچوں میں مقابلے کے رجحان کی حوصلہ افزائی کے لیے اسکولوں اور حکومت و دونوں کو پاہم کر کرنا ہو گا۔

ہنکھا نے ٹینس کھیلنے سے پہلے دوسرے کھیل کھیلنے کی بھی کوشش کی۔ ہنکھا کہتی ہے ”میرے والد، جو صرف تفریح کے طور پر ٹینس کھیلا کرتے تھے، میرے پہلے کوچ تھے۔ یہیں سے اس کا آغاز ہوا۔ بعد میں جب میں تقریباً ۱۲ سال کی ہوئی تو میں نے نیو جرسی میں پیشہ ور ان ٹینس اکیڈمی میں شویلت اختیار کی، اور جب میں تقریباً ۱۸ برس کی تھی تو ہمارا خاندان فلوریڈا اخطل ہو گیا جہاں میں نامپا میں عالمی شہرت یافت ہیری ہوپ میں ٹینس اکیڈمی میں تربیت حاصل کی۔ بھرپور کوچنگ اور اپنی سخت فننس ٹریننگ

## ہندوستان کا ابھرتا ہوا ستارہ

”میں بھتی ہوں کہ ہندوستانی ٹوٹمیں اس نے زیادہ جوش و خوش ہے کیونکہ انھوں نے اس سے قبائل اس ستمپ کی اورت کا بھتی جوئے نہیں دیکھا تھا۔ یہ جان کر مجھے بے حد شوق ہوتی ہے کہ ہندوستانی کو شہوں پر سارے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آج سے پانچ سالوں کے اندر اندر ہندوستان کی بہت سی اورت کھلاڑی ہوں گی۔“

- ٹانیہ مروزا  
بیوی پارک میں  
یو ایس اوپن کے بعد

